پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو جانِ عالَم کہا جاتا ہے۔(اِس موقع پر مَدَنی مذاکرے میں شریک مفتی صاحب نے فرمایا:) عام طور پر جانِ عالَم، نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے لیے بولا جاتا ہے اور جانِ عالَم نام رکھنا غالباً مسلمانوں میں رائج بھی نہیں ہے، نیز اِس نام میں تزکیہ یعنی اپنے نفس کی بڑائی بیان کرنا بھی پایا جارہا ہے لٰہذا ایسا نام نہیں رکھنا چاہیے۔

(بہارِ شریعت، 3/604، حصہ:16، ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 2/242)

سوال: میں نے بیٹی کا نام اُمُّ القُریٰ رکھا ہے تو کیا یہ نام رکھنا صحیح ہے؟

جواب: بچی کا نام "اُمُّ القُریٰ" رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ مکۂ مکرمہ کا ایک نام "اُمُّ القُریٰ" بھی ہے۔(بخاری، 3/296، حدیث:4772)(ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 2/457)

سوال: میرے گھر بیٹی کی وِلادت ہوئی ہے، کیا میں اُس کا نام "مَشْعَل" رکھ سکتا ہوں؟ اِس کا معنیٰ بھی بتادیجئے۔(SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: مَشْعَل آگ کی ہوتی ہے اور یہ اچّھی چیز ہے، بُری چیز نہیں ہے۔ جیسے "مَشْعَلِ راہ" کہا جاتا ہے، یعنی راستہ دِکھانے والی روشنی۔ "مشعل" نام رکھنا شرعاً جائز ہے، لیکن لڑکیوں کے نام وہ رکھنے چاہئیں جو صحابیات، وَلِیّات اور صالحات یعنی نیک بندیوں کے نام ہوں، ایسے نام باعثِ بَرَکت ہوتے ہیں۔ مشعل سے آگ بھی تو لگ سکتی ہے، خطرہ موجود ہے۔ اِس لئے وہ نام رکھیں جس میں خطرہ نہ ہو۔ Peaceful (پُر امن) نام رکھیں، سب صحابیات کے نام Peaceful ہیں۔ حُصولِ بَرَکت کی نیّت سے رکھیں گے تو اِنْ شَاءَ اللہ بَرَکت بھی مِلے گی۔(ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، قسط:90)

سوال: کیا عبدُ الحریر نام رکھ سکتے ہیں؟(اسلامی بہن کا سُوال)

جواب: حریر کے معنیٰ ریشم کے ہیں تو عبدُ الحریر کے معنیٰ ہوئے ریشم کا بندہ، بس یہ Unique (منفرد) نام کے چکر میں رکھ دیا ہو گا۔ اگر عبدُ الحریر کی جگہ کوئی اور نام رکھنا ہو

www.dawateislami.net

تو عبدُ القدیر نام رکھ سکتے ہیں لیکن اِس میں مسئلہ یہ ہے کہ لوگ عبد ہٹا کر صرف قدیر بولنا شروع کر دیتے ہیں اور اللہ پاک کے سِوا کسی کو قدیر بولنا ناجائز و گناہ ہے کہ یہ اللہ پاک کی صفت ہے۔ (فتاویٰ مصطفویہ ، ص89-90 ملخصاً) نصیر نام رکھ سکتے ہیں کہ بندے کو نصیر کہنے میں حرج نہیں ہے۔ اِسی طرح جریر نام بھی رکھ سکتے ہیں کہ یہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا نام ہے۔

(ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، قسط:99)

سوال: میں نے اپنی بیٹی کا نام "نسواں" رکھنا ہے یہ نام ٹھیک ہے یا نہیں؟

جواب: اس کی کوئی فضیلت نہیں ہے مگر یہ نام رکھا تو گناہ گار بھی نہیں ہو گا۔

(ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، قسط:59)

سوال: کیا ہم پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی کنیت "اَبُو القاسِم" کو اپنے بچّوں کے نام کے طور پر رکھ سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! "اَبُو القاسِم" نام رکھنا جائز ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 16 / 560)(ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، قسط:217)

* * * * * * * * * * * * *

نوٹ

صفحہ 1، 13 کے سوالات اور صفحہ 4 کا آخری سوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت کی طرف سے قائم کیے گئے ہیں البتہ جوابات امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ کے ہی عطا کردہ ہیں۔

www.dawateislami.net